سوال

لے پالک کی ولدیت میں کس کا نام لکھا جائے گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے نام کے ساتھ منہ بولے باپ کا نام لکھنا جائز نہیں ہے، حقیقی باپ کا نام ہی لکھا جائے گا۔

ارشاد باری تعالی ہے:

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ (الأحزاب: 5)

انہیں ان کے باپوں ہی کی نسبت سے پکارو، یہ اللہ کے ہاں زیادہ انصاف کی بات ہے، پھر اگر تم ان کے باپ نہ جانو تو وہ دین میں تمہارے بھائی اور تمہارے دوست ہیں۔

اپنی نسبت حقیقی والد کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف کرنا کبیرہ گناہ ہے، ایسا کرنے والے کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت وعید فرمائی ہے۔

سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ، وَهُوَ يَعْلَمُهُ، إِلَّا كَفَرَ وَمَنِ ادَّعَى قَوْمًا لَيْسَ لَهُ فِيهِمْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (صحيح البخاري، المناقب: 3508، صحيح مسلم، الإيمان: 61)

جس شخص نے بھی جان بوجھ کر اپنے باپ کے سوا کسی اور کو اپنا باپ بنایا تو اس نے کفر کیا اور جس نے بھی اپنا نسب کسی ایسی قوم سے ملایا جس سے اس کا کوئی (نسبی) تعلق نہیں ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

واضح رہے کہ منہ بولے باپ کا حکم اجنبی شخص کی طرح ہی ہے، یعنی آپ اس کے وارث نہیں بن سکتے اور نہ وہ آپ کا وارث بن سکتا ہے۔ بالغ ہونے کے بعد پردے وغیرہ کے احکام بھی لاگو ہوں گے۔

آپ پر واجب ہے کہ اپنی تمام دستاویزات کو تبدیل کروائیں اور حقیقی باپ کا نام لکھوائیں۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث